السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عالم کے لئے فتوی سے توقف کے کیا اسباب ہوسکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک عالم جب فتوی دینے کا اہل ہو اور اس کے پاس علم بھی ہو تو وہ فتوی دینے سے توقف یا تو دلائل کے تعارض کی وجہ سے کرے گا یا اس وجہ سے کہ اس کے نزدیک مستفتی (فتوی طلب کرنے والا) غیر سنجیدہ ہوگا کیونکہ بعض مستفتی حق معلوم کرنے کے لئے فتوی طلب نہیں کرتے بلکہ ان کا مقصود کھیل تماشا اور یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ یہ عالم اس کا کیا جواب دیتا ہے ؟ دوسرا کیا اور تیسرا اس کا کیا جواب دیتا ہے ؟ لہذا ایسی صورت حال میں ایک عالم توقف کرتا یا جواب دینے سے اعراض کرتا ہے جب کہ اسے یہ علم یا ظن غالب ہو کہ یہ شخص کھیل تماشا کر رہا ہے یہ محض لوگوں کا جائزہ لینا چاہتا ہے یا یہ چاہتا ہے کہ بعض اقوال کا سہارا لے کر بعض کو رد کردے اور یہ صورت پہلی سے بھی زیادہ سنگین ہے کیونکہ اس صورت میں وہ یہ کہتا ہے کہ فلاں عالم یہ کہتا ہے اور فلاں یہ (ہم کس کی بات مانیں اور کس کی نہ مانیں لہذا نتیجہ وہ کوئی بات بھی نہیں مانتا) یہ صورت بھی ان کے اسباب میں سے ہے جن کی وجہ سے ایک مفتی فتوی دینے میں توقف سے کام لیتا ہے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38